فَسُبْحَانَ الَّذِي بِيَدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ

پس پاک ہے وہ ذات جس کے ہاتھ میں ہے مکمل اقتدار ہر چیز کا اور اسی کی طرف تم پلٹائے جانے والے ہو۔

يس

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيم

يسٓ ۝١

یا۔سین۔

وَٱلۡقُرۡءَانِ ٱلۡحَكِيمِ ۝٢

قسم ہے اس پکے قرآن (حکیم) کی۔

إِنَّكَ لَمِنَ ٱلۡمُرۡسَلِينَ ۝٣

(یقیناً) تو تحقیق ہے بھیجے ہوؤں (رسولوں) میں سے۔

عَلَىٰ صِرَٰطٖ مُّسۡتَقِيمٖ ۝٤

اوپر سیدھی راہ کے۔

تَنزِيلَ ٱلۡعَزِيزِ ٱلرَّحِيمِ ۝٥

(یہ قرآن) اُتارا زبردست رحم والے کا۔

لِتُنذِرَ قَوۡمٗا مَّآ أُنذِرَ ءَابَآؤُهُمۡ فَهُمۡ غَٰفِلُونَ ۝٦

کہ تو ڈرائے (متنبہ کرے) ایک لوگوں کو، کہ ڈر نہیں سنا اُنکے باپ دادوں نے، سو وہ خبر نہیں رکھتے۔

لَقَدۡ حَقَّ ٱلۡقَوۡلُ عَلَىٰٓ أَكۡثَرِهِمۡ فَهُمۡ لَا يُؤۡمِنُونَ ۝٧

ثابت (پوری) ہو چکی ہے بات ان بہتوں پر، سو وہ نہ مانیں (ایمان نہ لائیں) گے۔

إِنَّا جَعَلْنَا فِىٓ أَعْنَـٰقِهِمْ أَغْلَـٰلًا

ہم نے ڈالے ہیں انکی گردنوں میں طوق ،

فَهِىَ إِلَى ٱلْأَذْقَانِ فَهُم مُّقْمَحُونَ ﴿٨﴾

سو وہ ہیں (جکڑے) ٹھوڑیوں تک ، پھر انکے سر اُلل (اکڑ) رہے ہیں ۔

وَجَعَلْنَا مِنۢ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ سَدًّا وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا

اور بنائی (کھڑی کردی) ہم نے انکے آگے دیوار، اور انکے پیچھے دیوار،

فَأَغْشَيْنَـٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ ﴿٩﴾

پھر اوپر سے ڈھانک دیا سو انکو نہیں سوجھتا ۔

وَسَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَأَنذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿١٠﴾

اور برابر ہے تُو نے انکو ڈرایا یا نہ ڈرایا یقین نہیں کرتے ۔

إِنَّمَا تُنذِرُ مَنِ ٱتَّبَعَ ٱلذِّكْرَ وَخَشِىَ ٱلرَّحْمَـٰنَ بِٱلْغَيْبِ ۖ

تُو تو ڈر سنائے اُسکو جو چلے سمجھانے پر، اور ڈرے رحمٰن سے بن دیکھے ۔

فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَأَجْرٍ كَرِيمٍ ﴿١١﴾

سو اسکو دے خوشخبری معافی کی ، اور عزت کے نیگ (اجر کریم) کی ۔

إِنَّا نَحْنُ نُحْىِ ٱلْمَوْتَىٰ وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوا۟ وَءَاثَـٰرَهُمْ ۚ

ہم ہیں جو جلاتے (زندہ کرتے) ہیں مُردے، اور لکھتے ہیں جو آگے بھیج چکے، اور انکے پیچھے نشان رہے ۔

وَكُلَّ شَىْءٍ أَحْصَيْنَـٰهُ فِىٓ إِمَامٍ مُّبِينٍ ﴿١٢﴾

اور ہر چیز گن لی ہے ہم نے ایک کھلی اصل (کتاب) میں ۔

وَٱضۡرِبۡ لَهُم مَّثَلًا أَصۡحَٰبَ ٱلۡقَرۡيَةِ إِذۡ جَآءَهَا ٱلۡمُرۡسَلُونَ ١٣

اور بیان کروا نکے واسطے ایک کہاوت لوگ اس گاؤں کے، جب آئے اس میں بھیجے ہوئے (پیغمبر)۔

إِذۡ أَرۡسَلۡنَآ إِلَيۡهِمُ ٱثۡنَيۡنِ فَكَذَّبُوهُمَا

جب بھیجے ہم نے انکی طرف دو (پیغمبر)، تو انکو جھٹلایا،

فَعَزَّزۡنَا بِثَالِثٖ فَقَالُوٓاْ إِنَّآ إِلَيۡكُم مُّرۡسَلُونَ ١٤

پھر ہم نے زور دیا (تقویت دی) تیسرے سے، تب کہا، ہم تمہاری طرف آئے ہیں بھیجے۔

قَالُواْ مَآ أَنتُمۡ إِلَّا بَشَرٞ مِّثۡلُنَا وَمَآ أَنزَلَ ٱلرَّحۡمَٰنُ مِن شَيۡءٍ

وہ بولے تم تو یہی انسان ہو جیسے ہم، اور رحمٰن نے کچھ نہیں اُتارا،

إِنۡ أَنتُمۡ إِلَّا تَكۡذِبُونَ ١٥

تم سارا جھوٹ کہتے ہو۔

قَالُواْ رَبُّنَا يَعۡلَمُ إِنَّآ إِلَيۡكُمۡ لَمُرۡسَلُونَ ١٦

(انہوں نے) کہا، ہمارا رب جانتا ہے ہم بیشک تمہاری طرف بھیجے (رسول بن کر) آئے ہیں۔

وَمَا عَلَيۡنَآ إِلَّا ٱلۡبَلَٰغُ ٱلۡمُبِينُ ١٧

اور ہمارا ذمہ یہی ہے پہنچا دینا کھول کر (صاف صاف)۔

قَالُوٓاْ إِنَّا تَطَيَّرۡنَا بِكُمۡۖ

بولے ہم نے نامبارک دیکھا تم کو۔

لَئِن لَّمۡ تَنتَهُواْ لَنَرۡجُمَنَّكُمۡ وَلَيَمَسَّنَّكُم مِّنَّا عَذَابٌ أَلِيمٞ ١٨

اگر تم نہ چھوڑو (باز آؤ) گے تو ہم تم کو سنگسار کریں گے اور تم کو لگے گی ہمارے ہاتھ سے دُکھ کی مار۔

قَالُواْ طَـٰٓئِرُكُم مَّعَكُمۡۚ

کہنے لگے تمہاری نامبارکی (نحوست) تمہارے ساتھ ہے۔

أَئِن ذُكِّرۡتُمۚ

کیا اس سے کہ تم کو سمجھایا؟

بَلۡ أَنتُمۡ قَوۡمٌ۬ مُّسۡرِفُونَ ١٩

کوئی نہیں! پر تم لوگ ہو کہ حد پر نہیں رہتے۔

وَجَآءَ مِنۡ أَقۡصَا ٱلۡمَدِينَةِ رَجُلٌ۬ يَسۡعَىٰ

اور آیا شہر کے پرلے سرے (دور دراز گوشے) سے ایک مرد دوڑتا۔

قَالَ يَـٰقَوۡمِ ٱتَّبِعُواْ ٱلۡمُرۡسَلِينَ ٢٠

بولا، اے قوم! چلو راہ پر (پیروی اختیار کرو) اُن بھیجے ہوؤں کے (رسولوں کی)۔

ٱتَّبِعُواْ مَن لَّا يَسۡـَٔلُكُمۡ أَجۡرً۬ا وَهُم مُّهۡتَدُونَ ٢١

چلو راہ پر ایسوں کی جو تم سے نیگ (اجر) نہیں مانگتے، اور راہ سُجھے (ٹھیک راستے پر) ہیں۔

وَمَا لِىَ لَآ أَعۡبُدُ ٱلَّذِى فَطَرَنِى وَإِلَيۡهِ تُرۡجَعُونَ ٢٢

اور مجھ کو کیا ہے کہ میں بندگی نہ کروں اسکی جس نے مجھ کو بنایا، اور اسی کی طرف پھر (لوٹائے) جاؤ گے۔

ءَأَتَّخِذُ مِن دُونِهِۦۤ ءَالِهَةً

بھلا میں پکڑوں اسکے سوا اوروں کو پوجنا؟

إِن يُرِدۡنِ ٱلرَّحۡمَـٰنُ بِضُرٍّ۬ لَّا تُغۡنِ عَنِّى شَفَـٰعَتُهُمۡ شَيۡـًٔ۬ا وَلَا يُنقِذُونِ ٢٣

کہ اگر مجھ پر چاہے رحمٰن تکلیف، کچھ کام نہ آئے مجھ کو انکی سفارش، اور نہ وہ مجھ کو چھڑائیں۔

إِنِّىٓ إِذًا لَّفِى ضَلَـٰلٍ مُّبِينٍ ﴿٢٤﴾

تو تو میں بھٹکا رہوں صریح ۔

إِنِّىٓ ءَامَنتُ بِرَبِّكُمْ فَٱسْمَعُونِ ﴿٢٥﴾

میں یقین لایا تمہارے رب پر، مجھ سے سُن لو ۔

قِيلَ ٱدْخُلِ ٱلْجَنَّةَ ۖ قَالَ يَـٰلَيْتَ قَوْمِى يَعْلَمُونَ ﴿٢٦﴾

حکم ہوا کہ چلا جا بہشت میں ۔ بولا کسی طرح میری قوم معلوم کریں ۔

بِمَا غَفَرَ لِى رَبِّى وَجَعَلَنِى مِنَ ٱلْمُكْرَمِينَ ﴿٢٧﴾

کہ بخشا مجھ کو میرے رب نے اور کیا مجھ کو عزت والوں میں ۔

وَمَآ أَنزَلْنَا عَلَىٰ قَوْمِهِۦ مِنۢ بَعْدِهِۦ مِن جُندٍ مِّنَ ٱلسَّمَآءِ

اور اُتاری نہیں ہم نے اسکی قوم پر اسکے پیچھے کوئی فوج آسمان سے،

وَمَا كُنَّا مُنزِلِينَ ﴿٢٨﴾

اور ہم اتارا نہیں کرتے ۔

إِن كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَٰحِدَةً فَإِذَا هُمْ خَـٰمِدُونَ ﴿٢٩﴾

یہی تھی ایک چنگھاڑ، پھر تبھی بجھ رہے (ہلاک ہوئے) ۔

يَـٰحَسْرَةً عَلَى ٱلْعِبَادِ ۚ

کیا افسوس ہے بندوں پر!

مَا يَأْتِيهِم مِّن رَّسُولٍ إِلَّا كَانُوا۟ بِهِۦ يَسْتَهْزِءُونَ ﴿٣٠﴾

کوئی رسول نہیں آیا ان پاس، جس سے ٹھٹھا (مذاق) نہیں کرتے ۔

أَلَمْ يَرَوْا كَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُم مِّنَ الْقُرُونِ

کیا نہیں دیکھتے کتنی کھپا (ہلاک کر) چکے ہم ان سے پہلے سنگتیں (قومیں) ؟

أَنَّهُمْ إِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُونَ ﴿٣١﴾

کہ وہ ان پاس پھر (لوٹ کر) نہیں آتے ۔

وَإِن كُلٌّ لَّمَّا جَمِيعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُونَ ﴿٣٢﴾

اور ساروں (تمام) میں کوئی نہیں جو اکٹھے نہ آئیں ہمارے پاس پکڑے ۔

وَآيَةٌ لَّهُمُ الْأَرْضُ الْمَيْتَةُ

اور ایک نشانی ہے انکو زمین مردہ ۔

أَحْيَيْنَاهَا وَأَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ يَأْكُلُونَ ﴿٣٣﴾

اسکو ہم نے جلایا (زندہ کیا) اور نکالا اس میں سے اناج، سو اس میں سے کھاتے ہیں ۔

وَجَعَلْنَا فِيهَا جَنَّاتٍ مِّن نَّخِيلٍ وَأَعْنَابٍ

اور بنائے (پیدا کئے) ہم نے اس میں باغ، کھجور کے اور انگور کے،

وَفَجَّرْنَا فِيهَا مِنَ الْعُيُونِ ﴿٣٤﴾

اور بنائے اس میں بعضے چشمے ۔

لِيَأْكُلُوا مِن ثَمَرِهِ وَمَا عَمِلَتْهُ أَيْدِيهِمْ ۖ

کہ کھائیں اسکے میووں سے، اور وہ بنایا نہیں انکے ہاتھوں نے ۔

أَفَلَا يَشْكُرُونَ ﴿٣٥﴾

پھر کیوں شکر نہیں کرتے ؟

سُبۡحَٰنَ ٱلَّذِي خَلَقَ ٱلۡأَزۡوَٰجَ كُلَّهَا

پاک ذات ہے جس نے بنائے جوڑے سب چیز کے،

مِمَّا تُنۢبِتُ ٱلۡأَرۡضُ وَمِنۡ أَنفُسِهِمۡ وَمِمَّا لَا يَعۡلَمُونَ ٣٦

اس قسم سے جو اُگتا ہے زمین میں، اور آپ ان میں اور جن چیزوں میں کہ انکو خبر نہیں ۔

وَءَايَةٞ لَّهُمُ ٱلَّيۡلُ

اور ایک نشانی ہے انکو رات،

نَسۡلَخُ مِنۡهُ ٱلنَّهَارَ فَإِذَا هُم مُّظۡلِمُونَ ٣٧

ادھیڑ (کھینچ) لیتے ہیں ہم اس سے دن، پھر تبھی رہ جاتے ہیں اندھیرے میں ۔

وَٱلشَّمۡسُ تَجۡرِي لِمُسۡتَقَرّٖ لَّهَاۚ

سورج چلا جاتا ہے اپنی ٹھہری راہ (ٹھکانے) پر ۔

ذَٰلِكَ تَقۡدِيرُ ٱلۡعَزِيزِ ٱلۡعَلِيمِ ٣٨

یہ سادھا (نظام) ہے اس زبردست باخبر کا ۔

وَٱلۡقَمَرَ قَدَّرۡنَٰهُ مَنَازِلَ حَتَّىٰ عَادَ كَٱلۡعُرۡجُونِ ٱلۡقَدِيمِ ٣٩

اور چاند کو ہم نے بانٹ (مقرر کر) دی ہیں منزلیں، یہاں تک کہ پھر آرہے جیسے ٹہنی پرانی ۔

لَا ٱلشَّمۡسُ يَنۢبَغِي لَهَآ أَن تُدۡرِكَ ٱلۡقَمَرَ وَلَا ٱلَّيۡلُ سَابِقُ ٱلنَّهَارِۚ

نہ سورج کو پہنچے (بس میں ہے) کہ پکڑ لے چاند کو، اور نہ رات آگے بڑھے دن سے ۔

وَكُلّٞ فِي فَلَكٖ يَسۡبَحُونَ ٤٠

اور ہر کوئی ایک گھیرے (مدار) میں پھرتے (گردش کرتے) ہیں ۔

وَءَايَةٌ لَّهُمْ أَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِى ٱلْفُلْكِ ٱلْمَشْحُونِ ﴿٤١﴾

اور ایک نشانی ہے انکو کہ ہم نے اُٹھا (سوار کر) لی انکی نسل اس بھری کشتی میں ۔

وَخَلَقْنَا لَهُم مِّن مِّثْلِهِۦ مَا يَرْكَبُونَ ﴿٤٢﴾

اور بنا دیئے ہم نے انکو اس طرح کے جس پر چڑھتے (سوار ہوتے) ہیں ۔

وَإِن نَّشَأْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيخَ لَهُمْ وَلَا هُمْ يُنقَذُونَ ﴿٤٣﴾

اور اگر ہم چاہیں تو انکو ڈبا (غرق کر) دیں، پھر کوئی نہ پہنچے انکی فریاد کو، اور نہ وہ خلاص کئے (بچائے) جائیں ۔

إِلَّا رَحْمَةً مِّنَّا وَمَتَٰعًا إِلَىٰ حِينٍ ﴿٤٤﴾

مگر ہم اپنی مہر (رحمت) سے، اور کام چلانے کو ایک وقت (خاص) تک ۔

وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ ٱتَّقُوا۟ مَا بَيْنَ أَيْدِيكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿٤٥﴾

اور جب کہیئے انکو، بچو اپنے سامنے آئے (عذاب) سے، اور اپنے پیچھے چھوڑے سے، شاید تم پر رحم ہو ۔

وَمَا تَأْتِيهِم مِّنْ ءَايَةٍ مِّنْ ءَايَٰتِ رَبِّهِمْ إِلَّا كَانُوا۟ عَنْهَا مُعْرِضِينَ ﴿٤٦﴾

اور کوئی حکم نہیں پہنچتا انکو اپنے رب کے حکموں سے جس کو ٹلا نہیں رہتے (منہ پھیر نہیں لیتے) ۔

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ أَنفِقُوا۟ مِمَّا رَزَقَكُمُ ٱللَّهُ

اور جب کہیئے انکو خرچ کرو (اس میں سے جو) کچھ اللہ کا دیا،

قَالَ ٱلَّذِينَ كَفَرُوا۟ لِلَّذِينَ ءَامَنُوٓا۟ أَنُطْعِمُ مَن لَّوْ يَشَآءُ ٱللَّهُ أَطْعَمَهُۥٓ

کہتے ہیں منکر ایمان والوں کو، ہم کھلائیں ایسے کو کہ اللہ چاہتا تو اسکو کھلاتا،

إِنْ أَنتُمْ إِلَّا فِى ضَلَٰلٍ مُّبِينٍ ﴿٤٧﴾

تم لوگ تو نرے بہک رہے ہو ۔

وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا ٱلْوَعْدُ إِن كُنتُمْ صَٰدِقِينَ ﴿٤٨﴾

اور کہتے ہیں کب ہے یہ وعدہ اگر تم سچے ہو؟

مَا يَنظُرُونَ إِلَّا صَيْحَةً وَٰحِدَةً تَأْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُونَ ﴿٤٩﴾

یہی راہ دیکھتے ہیں ایک چنگھاڑ کی ، جو انکو پکڑے گی ، جب آپس میں جھگڑ رہے ہوں گے ۔

فَلَا يَسْتَطِيعُونَ تَوْصِيَةً وَلَآ إِلَىٰٓ أَهْلِهِمْ يَرْجِعُونَ ﴿٥٠﴾

پھر نہ سکیں گے کہ کچھ کہہ مریں (وصیت کریں) اور نہ اپنے گھر کو پھر جائیں (لوٹ سکیں) گے ۔

وَنُفِخَ فِى ٱلصُّورِ فَإِذَا هُم مِّنَ ٱلْأَجْدَاثِ إِلَىٰ رَبِّهِمْ يَنسِلُونَ ﴿٥١﴾

اور پھونکا جائے نرسنگا ، پھر تبھی وہ قبروں سے اپنے رب کی طرف پھیل پڑیں گے ۔

قَالُوا۟ يَٰوَيْلَنَا مَنۢ بَعَثَنَا مِن مَّرْقَدِنَا ۜ

کہیں گے اے خرابی (بدبختی) ہماری! کس نے اٹھا دیا ہم کو ہماری نیند کی جگہ (خوابگاہوں) سے ۔

هَٰذَا مَا وَعَدَ ٱلرَّحْمَٰنُ

یہ (تو) وہ ہے جو وعدہ دیا تھا رحمٰن نے ،

وَصَدَقَ ٱلْمُرْسَلُونَ ﴿٥٢﴾

اور سچ کہا تھا بھیجے ہوؤں (رسولوں) نے ۔

إِن كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَٰحِدَةً فَإِذَا هُمْ جَمِيعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُونَ ﴿٥٣﴾

یہی ہوگی ایک چنگھاڑ ، پھر تبھی وہ سارے ہمارے پاس پکڑے آئے ۔

فَٱلْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْـًٔا

پھر آج کے دن ظلم نہ ہوگا کسی جی پر کچھ ،

وَلَا تُجۡزَوۡنَ إِلَّا مَا كُنتُمۡ تَعۡمَلُونَ ﴿٥٤﴾

اور وہی بدلہ پاؤ گے جو کرتے تھے۔

إِنَّ أَصۡحَـٰبَ ٱلۡجَنَّةِ ٱلۡيَوۡمَ فِى شُغُلٍ فَـٰكِهُونَ ﴿٥٥﴾

تحقیق (بلاشبہ) بہشت کے لوگ آج ایک دھندے (دلچسپی) میں ہیں باتیں کرتے۔

هُمۡ وَأَزۡوَٲجُهُمۡ فِى ظِلَـٰلٍ عَلَى ٱلۡأَرَآٮِٕكِ مُتَّكِـُٔونَ ﴿٥٦﴾

وہ اور انکی عورتیں (بیویاں) سایوں میں تختوں پر بیٹھے ہیں تکیے لگائے۔

لَهُمۡ فِيہَا فَـٰكِهَةٌ وَلَهُم مَّا يَدَّعُونَ ﴿٥٧﴾

انکو وہاں ہے میوہ اور انکو ہے (ملے گی ہر وہ چیز) جو مانگ لیں۔

سَلَـٰمٌ قَوۡلًا مِّن رَّبٍّ رَّحِيمٍ ﴿٥٨﴾

سلام بولنا ہے رب مہربان سے۔

وَٱمۡتَـٰزُواْ ٱلۡيَوۡمَ أَيُّہَا ٱلۡمُجۡرِمُونَ ﴿٥٩﴾

اور تم الگ ہو جاؤ آج اے گنہگارو!

أَلَمۡ أَعۡهَدۡ إِلَيۡكُمۡ يَـٰبَنِىٓ ءَادَمَ أَن لَّا تَعۡبُدُواْ ٱلشَّيۡطَـٰنَ‌ۖ

میں نے نہ کہہ رکھا تھا تم کو؟ اے آدم کی اولاد! کہ نہ پوجو شیطان کو۔

إِنَّهُ ۥ لَكُمۡ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ﴿٦٠﴾

وہ کھلا دشمن ہے تمہارا۔

وَأَنِ ٱعْبُدُونِى ۚ هَـٰذَا صِرَٰطٌ مُّسْتَقِيمٌ ﴿٦١﴾

اور یہ کہ پوجو مجھ کو، یہ راہ ہے سیدھی۔

وَلَقَدْ أَضَلَّ مِنكُمْ جِبِلًّا كَثِيرًا ۖ

اور وہ بہکا لے گیا تم میں سے بہت خلق (مخلوق) کو۔

أَفَلَمْ تَكُونُوا۟ تَعْقِلُونَ ﴿٦٢﴾

پھر کیا تم کو بوجھ (عقل) نہ تھی؟

هَـٰذِهِۦ جَهَنَّمُ ٱلَّتِى كُنتُمْ تُوعَدُونَ ﴿٦٣﴾

یہ دوزخ ہے جس کا تم کو وعدہ تھا۔

ٱصْلَوْهَا ٱلْيَوْمَ بِمَا كُنتُمْ تَكْفُرُونَ ﴿٦٤﴾

پیٹھو (داخل ہو جاؤ) اس میں آج کے دن بدلہ اپنے کفر کا۔

ٱلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلَىٰٓ أَفْوَٰهِهِمْ

آج ہم مہر (نقش) کر دیں گے اُنکے منہ پر،

وَتُكَلِّمُنَآ أَيْدِيهِمْ وَتَشْهَدُ أَرْجُلُهُم بِمَا كَانُوا۟ يَكْسِبُونَ ﴿٦٥﴾

اور بولیں گے ہم سے اُنکے ہاتھ، اور بتائیں گے انکے پاؤں، جو کچھ وہ کماتے تھے۔

وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلَىٰٓ أَعْيُنِهِمْ

اور اگر ہم چاہیں مٹا دیں انکی آنکھیں،

فَٱسْتَبَقُوا۟ ٱلصِّرَٰطَ فَأَنَّىٰ يُبْصِرُونَ ﴿٦٦﴾

پھر دوڑیں راہ لینے کو، پھر کہاں سے سوجھے۔

وَلَوۡ نَشَآءُ لَمَسَخۡنَٰهُمۡ عَلَىٰ مَكَانَتِهِمۡ

اور اگر ہم چاہیں صورت بدل دیں اُنکی جہاں کی تہاں (اسی جگہ)،

فَمَا ٱسۡتَطَٰعُواْ مُضِيّٗا وَلَا يَرۡجِعُونَ ٦٧

پھر نہ سکیں گے (آگے) چلنا، نہ وہ اُلٹے پھریں۔

وَمَن نُّعَمِّرۡهُ نُنَكِّسۡهُ فِي ٱلۡخَلۡقِۖ

اور جس کو ہم الٹا کریں (لمبی عمر دیں)، اوندھا (الٹ) کریں خلقت (ساخت) میں۔

أَفَلَا يَعۡقِلُونَ ٦٨

پھر کیا بوجھ نہیں رکھتے۔

وَمَا عَلَّمۡنَٰهُ ٱلشِّعۡرَ وَمَا يَنۢبَغِي لَهُۥٓۚ

اور ہم نے نہیں سکھایا اسکو شعر کہنا، اور یہ اسکے لائق (شایانِ شان) نہیں،

إِنۡ هُوَ إِلَّا ذِكۡرٞ وَقُرۡءَانٞ مُّبِينٞ ٦٩

یہ تو نری سمجھوتی (نصیحت) ہے اور قرآن ہے صاف (پڑھا جانے والا)۔

لِّيُنذِرَ مَن كَانَ حَيّٗا وَيَحِقَّ ٱلۡقَوۡلُ عَلَى ٱلۡكَٰفِرِينَ ٧٠

تا (کہ) ڈر سنائے اسکو جس میں جان (زندہ) ہو، اور ثابت ہو بات (حجت ہو) منکروں پر۔

أَوَلَمۡ يَرَوۡاْ أَنَّا خَلَقۡنَا لَهُم مِّمَّا عَمِلَتۡ أَيۡدِينَآ أَنۡعَٰمٗا

اور کیا نہیں دیکھتے کہ ہم نے بنا دیئے انکو (پیدا کئے انکے لئے) اپنے ہاتھوں بنائے سے چوپائے،

فَهُمۡ لَهَا مَٰلِكُونَ ٧١

پھر وہ انکا مال ہیں۔

وَذَلَّلْنَـٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوبُهُمْ وَمِنْهَا يَأْكُلُونَ ٧٢

اور عاجز کر دیا انکو انکے آگے، پھر ان میں کوئی ہے انکی سواری اور کسی کو کھاتے ہیں۔

وَلَهُمْ فِيهَا مَنَـٰفِعُ وَمَشَارِبُ ۖ

اور انکو ان میں فائدے ہیں، اور پینے کے گھاٹ (مشروبات)۔

أَفَلَا يَشْكُرُونَ ٧٣

پھر کیوں شکر نہیں کرتے؟

وَٱتَّخَذُوا۟ مِن دُونِ ٱللَّهِ ءَالِهَةً لَّعَلَّهُمْ يُنصَرُونَ ٧٤

اور پکڑے ہیں اللہ کے سوا اور حاکم کہ شاید انکو مدد پہنچے۔

لَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَهُمْ وَهُمْ لَهُمْ جُندٌ مُّحْضَرُونَ ٧٥

نہ سکیں گے انکی مدد کرنی اور یہ انکی فوج ہو کر پکڑے آئیں گے۔

فَلَا يَحْزُنكَ قَوْلُهُمْ ۘ

اب تو غم نہ کھا انکی بات سے۔

إِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ ٧٦

ہم جانتے ہیں جو چھپاتے ہیں اور جو کھولتے ہیں۔

أَوَلَمْ يَرَ ٱلْإِنسَـٰنُ أَنَّا خَلَقْنَـٰهُ مِن نُّطْفَةٍ

کیا دیکھتا نہیں آدمی کہ ہم نے اسکو بنایا ایک بوند سے،

فَإِذَا هُوَ خَصِيمٌ مُّبِينٌ ٧٧

پھر تبھی وہ ہو گیا جھگڑتا بولتا۔

وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَنَسِيَ خَلْقَهُۥ ۖ

اور بٹھاتا (چسپاں کرتا) ہے ہم پر کہاوت، اور بھول گیا اپنی پیدائش۔

قَالَ مَن يُحْيِ ٱلْعِظَـٰمَ وَهِىَ رَمِيمٌ ﴿٧٨﴾

کہنے لگا کون جلاوے (زندہ کرے) گا ہڈیاں جب کھوکھری (بوسیدہ) ہوگئیں۔

قُلْ يُحْيِيهَا ٱلَّذِىٓ أَنشَأَهَآ أَوَّلَ مَرَّةٍ ۖ

تو کہہ انکو جلاوے (زندہ کرے) گا جس نے بنایا اُنکو پہلی بار۔

وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيمٌ ﴿٧٩﴾

اور وہ سب بنانا جانتا ہے۔

ٱلَّذِى جَعَلَ لَكُم مِّنَ ٱلشَّجَرِ ٱلْأَخْضَرِ نَارًا

(وہی) جس نے بنادی تم کو سبز درخت سے آگ۔

فَإِذَآ أَنتُم مِّنْهُ تُوقِدُونَ ﴿٨٠﴾

پھر اب تم اسی سے سلگاتے ہو۔

أَوَلَيْسَ ٱلَّذِى خَلَقَ ٱلسَّمَـٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضَ بِقَـٰدِرٍ عَلَىٰٓ أَن يَخْلُقَ مِثْلَهُم ۚ

کیا جس نے بنائے آسمان اور زمین، نہیں سکتا کہ بنادے ایسے آدمی؟

بَلَىٰ وَهُوَ ٱلْخَلَّـٰقُ ٱلْعَلِيمُ ﴿٨١﴾

کیوں نہیں! اور وہ ہے اصل بنانے والا سب جانتا۔

إِنَّمَآ أَمْرُهُۥٓ إِذَآ أَرَادَ شَيْـًٔا أَن يَقُولَ لَهُۥ كُن فَيَكُونُ ﴿٨٢﴾

اس کا حکم یہی ہے، جب چاہے کسی چیز کو، کہ کہے اسکو 'ہو'، وہ ہو جائے۔

فَسُبۡحَـٰنَ ٱلَّذِى بِيَدِهِۦ مَلَكُوتُ كُلِّ شَىۡءٍ

سو پاک ہے وہ ذات جس کے ہاتھ ہے حکومت ہر چیز کی ،

وَإِلَيۡهِ تُرۡجَعُونَ ﴿٨٣﴾

اور اسی کی طرف پھر (پلٹ) جاؤ گے ۔

****

© Copy Rights:
Zahid Javed Rana, Abid Javed Rana
Lahore, Pakistan
www.quran4u.com